

سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا ۲۰ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۲۰ سورہ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِي

کس بات کے بارے سوال کرتے ہیں۔ بہت بڑی خبر کے بارے! جس میں یہ

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف رکھتے ہیں۔ دیکھو! بہت جلد انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر دیکھو!

سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ

بہت جلد یہ جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

کو میخیں۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور ہم نے نیند کو تمہارے لیے آرام دہ بنایا۔

وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَبَنَيْنَا

اور ہم نے رات کو پردہ بنا دیا۔ اور دن کو ہم نے معاش کے لیے بنا دیا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَانْزَلْنَا

سات مضبوط آسمان بنا دیئے۔ اور ہم نے (سورج کو) روشن چراغ بنا دیا۔ اور ہم نے برستے

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾

بادلوں سے موسلا دھار میٹھنے برسایا۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔

وَجَنَّتِ الْاَفَافُ ﴿١٦﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیقَاتًا ﴿١٧﴾ یَوْمَ

اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُفْخِ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ (۱۸) وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ

صُور میں پھونکا جائے گا پس تم گروہ در گروہ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ (۱۹) وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ (۲۰) إِنَّ

تو دروازے بن جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ (۲۱) لِلطَّاغِيْنَ مَا بَأْسًا ۝ (۲۲) لُبِثَ يَوْمٍ

دوزخ گھات میں ہے۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے۔ اس میں وہ

فِيهَا أَحْقَابًا ۝ (۲۳) لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ (۲۴)

مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک پائیں گے اور نہ کچھ پینے کے لیے۔

الْأَحْيَاءُ وَالْمَيِّتُ لَا يُغْنَا عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهَا عَمَزَجًا ۝ (۲۵) جَزَاءً ۝ (۲۶) إِنَّهُمْ كَانُوا لَا

سوائے کھولتے پانی اور پیپ کے۔ پورا پورا بدلہ۔ یقیناً یہ لوگ حساب کی

يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ (۲۷) وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝ (۲۸) وَكُلَّ شَيْءٍ

امید ہی نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیات کو جھوٹ سمجھتے (اور) سخت جھوٹا قرار دیتے تھے۔ اور ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ (۲۹) فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ (۳۰)

ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ لہذا (مزہ) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ (۳۱) حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ۝ (۳۲) وَكَوَاعِبَ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان

أَثَرَابًا ۝ (۳۳) وَكَاسًا دِهَاقًا ۝ (۳۴) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

دوشیزائیں۔ اور مشروبات کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ نہ اسمیں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

كُذْبًا ۝ (۳۵) جَزَاءً ۝ (۳۶) عَطَاءٍ حَسَبًا ۝ (۳۷) رَبِّ السَّمَوَاتِ

جھوٹ۔ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے، بہت بڑا انعام۔ وہ جو آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پالنہار ہے۔ بڑا رحم کرنے والا کسی کو اس سے بات کرنے کا یا رانہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ

جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا سوائے اس کے جس کو اس

أُذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

بڑے رحم کرنے والے نے اجازت بخشی اور اس نے بات بھی درست کی ہو۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ﴿۳۹﴾ إِنَّا أَنْذَرْنَكُمْ عَذَابًا

پس جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تم کو غرقیب آنے والے عذاب سے

قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ

آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے اور کافر کہے گا

يَلَيْتَنِي كُنْتُ ثَرِيًّا ﴿۴۰﴾

اے کاش! میں مٹی ہو جاتا۔

سُورَةُ الزُّعْتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اَيَّانَهَا ۲۶

آیات ۲۶ سورۃ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالزُّعْتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَالنَّشِيطِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَالسَّيِّحِ

ان (فرشتوں) کی قسم ہے جو رگ میں ڈوب کر (روح کو) کھینچ لیتے ہیں۔ اور ان کی جو (مومن کے) بند آسانی سے

سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسَّيِّقِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدْبِرِ أَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ

کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی جو (فضائیں) تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر تیزی سے بڑھتے ہیں۔ پھر (جب حکم ہوتا ہے)

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةَ ۖ تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ ۖ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ جس دن زمین کو بھونچال آئے گا۔ اس کے پیچھے پھر اور (بھونچال) آئے گا۔

وَاجِفَةٌ ۖ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۖ يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ

اس دن دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ (اور) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ کہتے ہیں بھلا کیا ہم پھر واپس

فِي الْحَافِرَةِ ۖ ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۖ قَالُوا تِلْكَ إِذَا

زندگی کی طرف لوٹیں گے۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ کہتے ہیں یہ لوٹنا تو

كِرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۖ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَإِذَا هُمْ

بہت خسارے کا کام ہے۔ وہ تو صرف ایک بار ڈانٹ کر بلایا جائے گا۔ تو اسی وقت سب

بِالسَّاهِرَةِ ۖ هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ نَادَاهُ

کے سب میدان (حشر) میں آجمع ہوں گے۔ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی حکایت پہنچی ہے؟ جب ان کے رب

رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۖ إِذْ هَبُّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

نے اُن کو پاک میدان طوی میں آواز دی۔ کہ فرعون کے پاس جائیں یقیناً

إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ۖ وَأَهْدِيكَ

وہ سرکش ہو رہا ہے۔ سو کہیے کیا تو پاک ہونا چاہتا ہے؟ اور میں تجھے تیرے

إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۖ فَأَرَاهُ الْكُبرَىٰ ۖ فَكَذَّبَ

پروردگار کی راہ بتاؤں سو تجھے خوف پیدا ہو؟ غرض اُنہوں نے اسے بہت بڑا معجزہ دکھایا۔ پھر اس

وَعَصَىٰ ۖ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۖ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۖ فَقَالَ أَنَا

نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پلٹ کر تدبیر کرنے لگا۔ پس (لوگوں کو) اکٹھا کیا پھر اعلان کیا۔ تو اس نے کہا میں تمہارا

رَبُّكُمْ الْأَعْلَىٰ ۖ فَآخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۖ

سب سے بڑا پالنہار ہوں۔ تو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى ۚ ﴿٢١﴾ ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہو یقیناً اس کے لیے اس میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

أَمْ السَّيِّئَاتِ بِنَدْبَتِهَا ۚ ﴿٢٢﴾ رَفَعَ سُبُكَهَا فَسَوَّلَهَا ۚ ﴿٢٣﴾ وَاعْطَشَ

یا آسمان کا؟ اُسی (اللہ) نے اس کو بنایا۔ بلند کیا اس کا موٹا پا پھر اسکو سنوار دیا۔ اور اُسی نے اس کی رات کو

لَيْلَهَا وَآخَرَجَ ضُحَاهَا ۚ ﴿٢٤﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۚ ﴿٢٥﴾

تاریک بنایا اور اس کے دن کو روشن کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۚ ﴿٢٦﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۚ ﴿٢٧﴾

اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ ۚ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ ۚ ﴿٢٩﴾

(یہ سب کچھ) تمہارے فائدے کے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے کیا۔ تو جب بڑی آفت

الْكُبْرَى ۚ ﴿٣٠﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۚ ﴿٣١﴾ وَبُرْزَتِ

آئے گی۔ اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا۔ اور دیکھنے والوں کے لیے دوزخ

الْجَحِيمِ لِمَن يَرَى ۚ ﴿٣٢﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغَى ۚ ﴿٣٣﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ

سامنے لائی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور (محض) دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا ۚ ﴿٣٤﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى ۚ ﴿٣٥﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ

ترجیح دی۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۚ ﴿٣٦﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ

پیش ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو خواہشات سے روکتا رہا۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَأْوَى ۚ ﴿٣٧﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۚ ﴿٣٨﴾

جنت ہی ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَا ۖ إِنَّمَا

اس کے (قوع کے) ذکر سے آپ کا کیا (تعلق)۔ اس کے واقع ہونے کا وقت تو آپ کا پروردگار ہی جانتا ہے۔

أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّن يَّخْشَاهَا ۖ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

یقیناً آپ کا منصب تو انجام کار سے مطلع کرنا ہے جسے آخرت کی فکر ہو۔ کہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۚ

(دنیا میں) صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح رہے تھے۔

إِنَّمَا ۲۲ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۲۲ سورہ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۖ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۖ وَمَا يُدْرِيكَ

آپ (ﷺ) پر گراں گزرا اور رُخ انور پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَزْكِي ۖ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۖ أَمَّا مَنْ

پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا نصیحت حاصل کرتا تو سمجھنا اسے فائدہ دیتا۔ وہ جو پرواہ

اسْتَغْنَى ۖ فَانْتَ لَهُ تَصَدَّى ۖ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزْكِي ۖ

نہیں کرتا تو آپ اس کی فکر میں ہیں۔ حالانکہ اگر اس کی اصلاح نہ ہو تو آپ پر کچھ الزام نہیں۔

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۖ وَهُوَ يَخْشَى ۖ فَانْتَ عَنْهُ

اور جو بڑی کوشش سے آپ کے پاس آیا۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اُس سے رُخ انور

تَلَهَّى ۖ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۖ فِي

پھیر رہے ہیں۔ دیکھیں! یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ بلند

صُحِفْ مُكْرَمَةً ۞ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۞ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۞

مرتبہ اور اوراق میں لکھا ہوا۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) بہت پاکیزہ ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۞ قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ۞ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ

جو بلند مرتبہ (اور) بہت نیک ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے، کس قدر ناشکرا ہے۔ اسے (اللہ نے) کس چیز

خَلَقَهُ ۞ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَاهُ ۞ ثُمَّ السَّبِيلَ

سے بنایا۔ ایک قطرے سے اُسے بنایا پھر اس (کے اعضاء و جوارح اور عمر وغیرہ) کا اندازہ مقرر فرمایا۔ پھر اس کیلئے راستہ (ان

يَسَّرَهُ ۞ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۞ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۞

تمام فیصلوں تک پہنچنا) آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۞ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۞

ہرگز نہیں! اسے جو حکم دیا اس نے پورا نہیں کیا۔ تو انسان اپنے کھانے کی طرف (ہی) دیکھ لے۔

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۞ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۞

کہ ہم نے گرایا پانی برستا ہوا۔ پھر ہم نے زمین کو چیرا پھاڑا۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۞ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۞ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۞

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۞ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۞ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۞

اور گھنے گھنے باغ۔ اور پھل اور چارہ۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کی ضرورت کے لیے بنایا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۞ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۞

پھر جب آئے گی غل مچانے والی (قیامت)۔ اس روز آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمُّهُ وَآبِيهِ ۞ وَصَاحِبَتَهُ وَبَنِيهِ ۞ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس روز ان میں سے ہر شخص کی حالت

یَوْمَیْنِ شَانُ یُغْنِیْهِ ۝ ط ۝ وَجُوْهُ یَّوْمَیْنِ مُّسْفِرَةٌ ۝ لا ۝ (۳۸)

ایسی ہوگی کہ باقی چیزیں اُسے بھلا دے گی۔ کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے۔

صَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ ج ۝ وَجُوْهُ یَّوْمَیْنِ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ۝ (۳۹)

ہنستے ہوئے خوش باش۔ اور کتنے چہرے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرْهَقْهَا قَتَرَةٌ ۝ ط ۝ اُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرَةُ الْفَجِرَةُ ۝ ج ۝ (۴۰)

(اور) ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔ یہ لوگ کافر (اور) بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۝ اٰیٰتُهَا ۲۹ ۝ رُكُوْعُهَا ۱ ۝

آیات ۲۹ ۝ سورۃ تکویر ۝ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۝ رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ ۱ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ اُنْكَدَرَتْ ۝ ۲ ۝ وَاِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سِيَّرَتْ ۝ ۳ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ ۴ ۝ وَاِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب بچہ دینے والی اونٹیاں آوارہ چھٹی پھریں گی۔ اور جب

الْوَحْشُ حُشِرَتْ ۝ ۵ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ ۶ ۝ وَاِذَا

وحشی جانور جمع کیئے جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ اور جب ہر ہر

النَّفُوْسُ زُوْجَتْ ۝ ۷ ۝ وَاِذَا الْمَوْءِدَةُ سِيْلَتْ ۝ ۸ ۝ بِاَيِّ

طرح کے لوگ یک جا کر دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ

ذَنْبٌ قُتِلَتْ ۝ ۹ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ ۱۰ ۝ وَاِذَا السَّمَاءُ

کس جرم میں قتل کی گئی۔ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

لائی جائے گی۔ تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ پس قسم ہے اُن (ستاروں) کی

بِالْخُسْفِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

جو پھر جانے والے ہیں۔ سیدھے چلنے والوں (اور) تھم رہنے والوں کی۔ (اور) رات کی جب ختم ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی جب نمودار ہونے لگے۔ کہ بے شک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبانی پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ

جو بہت قوت والا عرش کے مالک کے ہاں مرتبے والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے (اور)

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْئِ

امانت دار بھی ہے۔ اور تمہارے صاحب (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔ اور بے شک اُنہوں نے

الْبَيْتِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

اسے آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا۔ اور وہ غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔ اور یہ

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنَّ هُوَ

شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو یہ تو دنیا بھر

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِّئِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو بھی تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور تم اللہ جو جہانوں کا رب ہے اُس کے چاہنے کے سوا کچھ نہیں چاہ سکتے۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ آيَاتُهَا ۱۹ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورۃ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَاءُ اِنْفَطَرَتْ ۝۱ وَاِذَا الْكُوَاكِبُ اُنْتَثَرَتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب (سمندر اور)

الْبَحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ

دریا ایک دوسرے میں مل جائیں گے۔ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی۔ تب ہر شخص جان لے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاٰخَرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھے اپنے کرم کرنے والے پروردگار کے

بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۝۶ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ۝۷

بارے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ جس نے تجھے پیدا کیا پھر (تیرے اعضاء کو) درست کیا پھر سب اعضاء و جوارح کو موزوں رکھا۔

فِیْۤ اٰیِ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ مگر ہیبت تم لوگ قیامت کا

بِالدِّیْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۝۱۱

انکار کرتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ عالی قدر لکھنے والے۔

یَعْلَمُوْنَ مَّا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝۱۳

جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔ بے شک نیک کام کرنے والے نعمتوں کی جگہ (جنت) میں ہوں گے۔

وَاِنَّ الْفٰجَرِ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝۱۴ یَّصْلُوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ۝۱۵

اور یقیناً برائی کرنے والے دوزخ میں۔ قیامت کے روز اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

اور وہ اس سے غائب نہیں ہو سکیں گے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن

الدِّينِ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٦٨﴾ يَوْمَ

کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن کیسا ہے؟ جس دن

لَا تَنفِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ﴿٦٩﴾ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿٧٠﴾

کوئی کسی کے لئے کچھ نہیں کر سکے گا۔ اور اس روز فیصلہ صرف اللہ کا ہو گا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ رُّكُوعُهَا ١

آیات ۳۶ سورۃ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

خرابی ہے کم کر کے دینے والوں کے لئے۔ وہ لوگ کہ جب لوگوں سے لیں

يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

تو پورا ناپ کر لیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ یہ لوگ پھر سے زندہ کیئے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کے لئے۔

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جس دن تمام جہانوں کے پروردگار کے لئے لوگ کھڑے ہوں گے۔ یاد رکھو! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِي سَجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ﴿٨﴾

اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر کہ سجین کیا ہے؟

كِتَبٌ مَّرْقُومٌ ۙ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝۹ الَّذِينَ

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ وہ لوگ

يُكَذِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ ۝۱۰ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ

جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے

مُعْتَدٍ أَثِيمٌ ۝۱۱ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

نکل جانے والا گناہگار ہے۔ جب اس کو ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے

الْأَوَّلِينَ ۝۱۲ كَلَّا بَلْ سَكَنَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَّا كَانُوا

افسانے ہیں۔ دیکھو! بلکہ ان کے کردار کا زنگ اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُونَ ۝۱۳ كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّحَجُوبُونَ ۝۱۴

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۵ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي

پھر وہ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر اُن سے کہا جائے گا یہ وہی ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝۱۶ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي

جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ یہ بھی سن رکھو! یقیناً نیکوں کے اعمال علیین

عَلِيِّينَ ۝۱۷ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۸ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۱۹

میں ہیں۔ اور تم کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۰ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۱

جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ۝۲۲ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةً

تختوں پر بیٹھے نظارہ کریں گے۔ تم ان کے چہروں سے ہی راحت کی تازگی

النَّعِيمِ ﴿٣٢﴾ يُسْقُونَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٣٥﴾ خِتَمُهُ

معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص سبز مہر مشروب پلایا جائے گا۔ جس کی مہر

مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٣٦﴾ وَمِرَاجُهُ

مشک کی ہوگی اور نعمتوں کے شائقین کو چاہیے کہ اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٣٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٣٨﴾ إِنَّ

تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے۔ بے شک

الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٣٩﴾

وہ لوگ جو گناہگار (کافر) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٤٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو طنزیہ اشارے کرتے۔ اور جب وہ اپنے گھروں کو

أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَاِكْهِنُونَ ﴿٤١﴾ وَإِذَا سَرَّوْهُمْ قَالُوا

لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَٰفِظِينَ ﴿٤٣﴾

کہ بے شک یہ تو گمراہ ہیں۔ اور حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٤٤﴾ عَلَىٰ

سو آج مومن کافروں سے مذاق کریں گے۔ تختوں پر

الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٤٥﴾ هَلْ ثَوَابَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا

(بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو ان کے کردار کا (پورا پورا)

يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

بدلہ مل گیا۔

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

آیات ۲۵

آیات ۲۵ سورہ الانشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَاءُ اَنْشَقَّتْ ۙ وَاِذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَاِذْنَتْ

جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال باہر کرے گی اور خالی ہو جائے گی۔ اور

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ

اپنے پروردگار کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی اس کو سزاوار ہے۔ اے انسان! تو نے اپنے رب تک پہنچنے میں بہت

كُدْحًا فَمُلِقِيْهِ ۙ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهٖ ۙ

دکھ اٹھانے میں سہم سہم کر۔ سو اس سے جا ملے گا۔ تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

فَسَوْفَ يَحَاسِبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَيُنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ

تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش باش

مَسْرُوْرًا ۙ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ وِرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ

پلٹے گا۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا سو وہ ہلاکت کی

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَيَصْلٰی سَعِيْرًا ۙ اِنَّهٗ كَانَ فِیْ اَهْلِهٖ

آرزو کرے گا (ہلاکت کو پکارے گا) اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ بے شک یہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ۙ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۙ بَلٰی اِنَّ رَبَّهٗ

مست رہتا تھا۔ بے شک یہ سوچتا تھا کہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ ہاں یقیناً اس کا پروردگار

كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا

اُس کو دیکھ رہا تھا۔ سو ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جو

وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن

چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ کہ تمہیں زینہ بزینہ چڑھنا

طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ

ہے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكْذِبُونَ ۝ وَاللَّهُ

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ اُن

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا

باتوں سے خوب واقف ہیں جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔ پس ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ ہاں

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ ۝ ۲۲ آيَاتُهَا ۲۲ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۲ سورۃ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدِ

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے والے (دن)

وَمَشْهُودٍ ۝ قِيلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ

کی اور اس (دن) کی جس کے پاس حاضر کیا جائے کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔ آگ

الْوَقُودِ ۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُودٌ ۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

(کی خندقیں) جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔ جب کہ وہ ان (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ جو (سختیاں)

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۷ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا

اہل ایمان کے ساتھ کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ اور ان کو ان (مومنوں) کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۸ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب، قابل ستائش ہے۔ وہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ط وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۹ إِنَّ الَّذِينَ

بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر توبہ نہ کی تو اُن کو

عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۱۰ إِنَّ الَّذِينَ

دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا بھی۔ بے شک جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِىٰ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے تابع نہریں

الْأَنْهَارُ ۱۱ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۱۲ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۱۳

بہتی ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی گرفت بڑی سخت ہے۔

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۱۴ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ۱۵ ذُو

بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش

الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۱۵ فَعَالٌ لِّمَآ يُرِيدُ ۱۶ هَلْ أَتَاكَ

کا مالک، بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا

حَدِيثُ الْجَنُودِ ۱۷۰ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۱۸۱ بِلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

حال معلوم ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کے۔ لیکن کافر

فِي تَكْذِيبِ ۱۹۰ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۲۰۰ بَلْ هُوَ

تکذیب میں گرفتار ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ یہ قرآن

قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۲۱۰ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۲۲۰

عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۱۷۰ رُكُوعُهَا ۱۷۰

آیات ۱۷۰ سورۃ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّاءِ وَالطَّارِقِ ۱۷۰ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۲۰۰ النَّجْمُ

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور تم کو کیا خبر کہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے

الثَّاقِبُ ۲۱۰ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّسَاءٌ عَلَيْهَا حَافِظٌ ۲۲۰ فَلْيَنْظُرْ

چمکنے والا۔ کہ ہر تنفس پر نگہبان مقرر ہے۔ تو انسان کو دیکھنا

الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۲۳۰ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۲۴۰ يَخْرُجُ

چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۲۵۰ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۲۶۰

میں سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَبْلَى السَّرَائِرُ ۲۷۰ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۲۸۰

جس دن پوشیدہ باتیں جانی جائیں گی۔ تو اس کا کوئی بس نہ چل سکے گا اور نہ (اس کا) کوئی مددگار ہوگا۔

وَالسَّاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔ یقیناً یہ

لَقَوْلٍ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ

بات (قرآن) فیصل کرنے والی ہے۔ اور یہ فضول بات نہیں ہے۔ بے شک یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ

كِيدًا ۝ وَآكِيدُ كِيدًا ۝ فَمِثْلُ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ رَوِيدًا ۝

رہے ہیں۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ پس کافروں کو مہلت دو بس چند روز مہلت دو۔

سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱۹

آیات ۱۹ سورۃ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۝

اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے پیدا کیا پھر سنوارا۔

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝ فَجَعَلَهُ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اس کو) راہ دکھائی۔ اور جس نے چارا اگایا۔ پھر اس کو سیاہ

غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقَرِّكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم آپ کو پڑھادیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں۔ سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيْسِرُكَ لِلْيُسْرَى ۝ فَذِكْرٌ

یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتے ہیں اور پوشیدہ کو بھی۔ اور ہم آپ کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

إِنْ نَفَعْتَ الذِّكْرَى ۝ سَيَذَكَّرُ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہیے۔ جو ڈرتا ہے نصیحت حاصل کرے گا۔ اور (بے خوف)

الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

بدبخت پہلو تہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝

اور نہ جی سکے گا۔ جو پاک ہوا یقیناً وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور اپنے پروردگار کے

نَامُكَ ذَكَرَ كَرْتَارَهَا پھر عبادت کرتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝ صُحُفٍ

بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ بے شک یہی بات پہلے صحیفوں میں ہے۔

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۝ ۲۶ آيَاتُهَا ۝ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۶ سورۃ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجْهِكَ يَوْمَئِذٍ كَالْكَوْكَبِ الْمُنِيرِ ۝

کیا تم کو ڈھانپ لینے والی کا حال معلوم ہوا؟ بہت سے چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا

أَنِيبَةٌ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يَسِينُ

پانی پلایا جائے گا۔ اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔ نہ وہ فرہی لاتا

وَلَا يُغْنِي عَنْهُ جُوعٌ ۖ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۚ لِّسْعِهَا ۚ

ہے اور نہ بھوک میں کفایت کرتا ہے۔ کتنے چہرے اُس دن شادمان ہوں گے۔ اپنے اعمال

رَاضِيَةٌ ۚ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۚ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةٌ ۚ

(کی جزا) سے خوش۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۚ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۚ وَأَكْوَابُ ۚ

اس میں چشمے جاری ہوں گے۔ وہاں اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔ اور آنچورے

مَوْضُوعَةٌ ۚ وَنَبَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۚ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۚ

رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۚ وَإِلَى السَّمَاءِ ۚ

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے۔ اور آسمان کی طرف

كَيْفَ رُفِعَتْ ۚ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۚ وَإِلَى

کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے نصب کیے گئے ہیں۔ اور

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۚ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۚ

زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔ سو آپ نصیحت کرتے رہیے کہ آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔

لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ۚ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۚ

(اور) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہیں مانا۔

فَيَعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۚ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۚ

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دیں گے۔ بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۚ

پھر یقیناً ہم کو ہی ان سے حساب لینا ہے

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۝ اٰیٰتُهَا ۳۰ ۝ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳۰ سورہ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَیْلٍ عَشْرِ ۝۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَاللَّیْلِ اِذَا

فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے

یَسْرِ ۝۴ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرِ ۝۵ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ

لگے۔ یقیناً یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۝۶ اِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِیْ لَمْ یَخْلُقْ

تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ جو ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد تھے۔ کہ تمام ملک میں

مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝۸ وَتَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

ان جیسے اور لوگ پیدا نہ کئے گئے۔ اور تمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاُوتَادِ ۝۱۰ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝۱۱

اور فرعون کے ساتھ جو میٹھوں والا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَءْبُکَ سَوَطَ

پھر ان میں بہت خرابیاں کرتے تھے۔ تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا

عَذَابٌ ۝۱۳ اِنَّ رَءْبَکَ لَبَالِیْهٖ صَادٍ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

کوڑا برسایا۔ بے شک آپ کا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب ہے) جب اس کا پروردگار

مَا اَبْتَلٰهُ رَبُّہٗ فَاکْرَمَہٗ وَنَعَّمْہٗ ۝۱۵ فِیْقُوْلُ رَبِّیْٓ اَکْرَمٰنِ ۝۱۶

اس کو آزماتا ہے پھر اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے تو اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (ہائے) میرے پروردگار نے

مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو

عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًا ﴿١٩﴾

کھانا کھلانے کی رغبت دلاتے ہو۔ اور میراث کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو پھر جب زمین توڑ دی جائے گی

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِئْنَا

ریزہ ریزہ۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار۔ اور اس دن

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ

دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس روز انسان متنبہ ہو گا مگر اب انتباہ سے اسے فائدہ

الذِّكْرَى ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

کہاں۔ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ پس اُس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اُس (اللہ) کے عذاب کی طرح کا عذاب (کوئی کسی کو) نہ دے سکے گا۔ اور نہ کوئی اُس کی طرح قابو کر سکے گا۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل کہ تو اس سے راضی ہے (اور) وہ تجھ

مَرْضِيَّةٌ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّاتِي ﴿٣٠﴾

سے راضی۔ پھر تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ آيَاتُهَا ۲۰ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۰ سورہ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝

ہمیں اس شہر کی قسم۔ اور آپ اس شہر میں رتے ہیں۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

اور باپ (یعنی آدم علیہ السلام) اور اُن کی اولاد کی قسم۔ کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ

کیا وہ سوچتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا۔ کہتا ہے میں نے بہت سا

مَالًا لُبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ

مال خرچ کر دیا۔ کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں

عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝

دیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔ اور (خیر و شر کے) دونوں راستے بھی اس کو دکھادیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کو کیا خبر کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی

رَقَبَةٍ ۝ أَوْ اطْعَمْتُ يَوْمَ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا

(کی) گردن کا چھڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتہ دار کو۔ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ط (۱۷)

(داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور شفقت برتنے کی نصیحت کی۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ط (۱۸) وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ

یہی لوگ صاحب یمین ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو نہ مانا

أَصْحَابُ الشُّعْثَةِ ط (۱۹) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ع (۲۰)

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رُّكُوعُهَا ۱

آیات ۱۵ سورہ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ (۱) وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۝ (۲) وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے۔ اور دن کی

إِذَا جَلَّهَا ۝ (۳) وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ (۴) وَالسَّمَاءِ وَمَا

جب اُس کو روشن کر دے۔ اور رات کی جب اسے ڈھانپ لے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے

بَنَاهَا ۝ (۵) وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ (۶) وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ (۷)

بنایا۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے سنوارا۔

فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ (۸) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ (۹)

پھر اس کو بُرائی اور نیکی کا شعور دیا۔ جس نے خود کو پاک رکھا یقیناً کامیاب ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ (۱۰) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۝ (۱۱)

اور جس نے اسے خاک میں ملایا یقیناً نقصان میں رہا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (پیغمبر کو) جھٹلایا۔

إِذْ أُنْبِثَتْ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ

جب ان میں سے ایک بد بخت اٹھا۔ تو اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے ان سے اللہ کی اونٹنی اور اس کے

اللہ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمُ

پانی پینے کی باری (کی حفاظت) کے بارے کہا۔ تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کوئی بھیس کاٹ دیں تو ان کے پروردگار نے

رَبَّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَنَسَوْهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا پس سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور (اللہ) کو اس کے انجام سے کوئی خوف نہ تھا۔

سُورَةُ الْاَيْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعًا ۱

آیات ۲۱ سورہ ایل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ۚ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ۚ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اُس ذات کی قسم

الذِّكْرِ وَالْأُنْثَى ۚ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۚ فَأَمَّا مَنْ أُعْطِيَ

جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔ کہ بے شک تم لوگوں کی کوشش مختلف ہے۔ تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا

وَاتَّقَى ۚ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۚ فَسَنِيْسِرُهُ لِلْيُسْرَى ۚ

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ مانا۔ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۚ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۚ

اور جس نے بخل اور لاپرواہی کی۔ اور نیک بات کو جھوٹا سمجھا۔

فَسَنِيْسِرُهُ لِلْعُسْرَى ۚ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا

تو ہم اسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اُس کے

تَرَدُّی ۱۱ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰی ۱۲ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ

کچھ کام نہ آئے گا۔ یقیناً ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا۔ اور بے شک آخرت اور دنیا

وَالْأُولٰۤی ۱۳ فَانذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظٰی ۱۴ لَا یَصْلٰہَا

ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کیا۔ اس میں بڑا بد بخت ہی

إِلَّا الْأَشْقٰی ۱۵ الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ۱۶ وَسَیَجْذِبُہَا

داخل ہو گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیز گار ہے

الْأَتَقٰی ۱۷ الَّذِیْ یُوْتِیْ مَالَهُ یَتَزَكٰی ۱۸ وَمَا لِأَحَدٍ

وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو۔ اور اس لیے نہیں (دیتا) کہ

عِنْدَهُ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی ۱۹ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْہِ رَبِّہِ

اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتار رہا ہے۔ بلکہ اپنے اعلیٰ و بلند پروردگار کی رضا مندی حاصل

الْأَعْلٰی ۲۰ وَلَسَوْفَ یَرْضٰی ۲۱

کرنے کے لیے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہوگا۔

سُوْرَةُ الضَّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱ آیاتہا ۱۱

آیات ۱۱ سورہ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالضَّحٰی ۱ وَاللَّیْلُ ۲ اِذَا سَجٰی ۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (لے حبیب ﷺ) آپ کے پروردگار نے

وَمَا قَلٰی ۴ وَلِلْآخِرَةِ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاَوَّلٰی ۵ وَلَسَوْفَ

نہ آپ کو چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت آپ کے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۖ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۖ

آپ کو آپ کا پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ بھلا اس نے آپ کو یتیم پاکر جگہ نہیں دی

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۖ

اور آپ کو جستجو میں پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۖ

سو آپ بھی یتیم پر سختی نہ کیجئے۔ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیں۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۚ

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہئے۔

سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ ۙ نَشْرَحُ مَكِّيَّةٌ ۙ رُكُوعُهَا ۙ

آیات ۸ سورۃ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۖ

کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپ کا بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ

جس نے آپ کی پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ہاں ہاں

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ فَإِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت

فَأَنْصَبْ ۖ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ

(عبادت) کیا کریں۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کریں۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۱۸ آيَاتُهَا ۸ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورہ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

شہر کی۔ کہ یقیناً ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو پست سے پست کر دیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ تو پھر (اے انسان!) تو جزا کے

بَعْدُ بِالْدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب سے بڑے حاکم نہیں؟

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ آيَاتُهَا ۱۹ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورہ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ انسان کو خون کی

مِنْ عَلَقٍ ۚ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝۲ الَّذِي عَلَّمَ

پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

بِالْقَلَمِ ۝۳ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۴ كَلَّا إِنَّ

علم سکھایا۔ انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔ خبردار! یقیناً انسان

الْإِنْسَانَ لِيَطْغَى ۝۵ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى ۝۶ إِنَّ إِلَى

سرکش ہو جاتا ہے۔ جب خود کو غنی دیکھتا ہے۔ یقیناً (اسے) آپ کے

رَبِّكَ الرَّجُوعِي ۝۷ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۝۸ عَبْدًا

پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ایک

إِذَا صَلَّى ۝۹ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى ۝۱۰ أَوْ أَمَرَ

بندے کو جب وہ عبادت کرنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو اگر یہ راہ راست پر ہو۔ یا پرہیزگاری

بِالتَّقْوَى ۝۱۱ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝۱۲ أَلَمْ يَعْلَمْ

کا حکم کرے۔ دیکھو تو اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ موڑا۔ کیا اس کو

بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۝۱۳ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ ۝۱۴ لَنَسْفَعًا

معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہے ہیں۔ دیکھو! اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کو) پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِيَةِ ۝۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝۱۶ فَلْيَدْعُ

گھسیٹیں گے۔ اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے ہم مجلسوں کو

نَادِيَهُ ۝۱۷ سَدْعُ الزَّبَانِيَةِ ۝۱۸ كَلَّا ۝۱۹ لَا تَطْعُهُ

بلا لے۔ ہم بھی (اپنے) مومنانِ دوزخ کو بلائیں گے۔ خبردار! اس کا کہا نہ ماننا

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝۱۹

اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

آيَاتُهَا ۵ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنْزِيلُ

کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝

فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ہر کام (کے انتظام) کے لیے۔

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

آيَاتُهَا ۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورہ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے

مُنْفَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ

نہ تھے جب تک ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔ اللہ کے رسول

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ فِيهَا كُتِبَ قِيسَهُ ۖ وَمَا

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم آیات (لکھی ہوئی) ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

اہل کتاب جو متفرق ہوئے ہیں تو اپنے پاس دلیل واضح آنے کے

الْبَيِّنَةِ ۖ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ملا تھا کہ اخلاص کے ساتھ یکسو ہو کر اللہ کی

لَهُ الدِّينَ ۖ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَسَةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

اور یہی سچا دین ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ

اور مشرک، وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ

هُم شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ساری مخلوق سے بدتر ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُ ۖ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

باغ ہیں جن کے تالیں نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

اللہ اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) ہے اُس کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۸ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۸ سورۃ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ

أَثْقَالَهَا ۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ يَوْمَئِذٍ تُخْبِتُ

نکال ڈالے گی۔ اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

أَخْبَارَهَا ۴ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۵ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ

بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ (تو) اُس دن لوگ گروہ گروہ

النَّاسُ أَشْتَاتًا ۶ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۷ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ برابر

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ ۸ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةً شَرًّا يَرَهُ ۹

نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

سُورَةُ الْعُنُودِ مَكِّيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورۃ عنود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعُنُودِ صَبْحًا ۱ فَالْمُورِيتِ قَدْحًا ۲ فَالْمُغِيرَتِ

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر) نعل مار کر آگ نکالنے والوں کی۔ پھر

صَبْحًا ۲ فَاثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۳ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۴

صبح کے وقت چھاپہ مارنے والوں کی۔ پھر اس میں کرواٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جاگتے ہیں۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۵ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۶

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور یقیناً وہ اس بات پر گواہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۷ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ

اور یقیناً وہ مال سے سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں سے (مردوں کو)

مَا فِي الْقُبُورِ ۸ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۹ إِنَّ رَبَّهُمْ

اٹھایا جائے گا؟ اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ حاصل کر لیے جائیں گے۔ یقیناً ان کا پروردگار

بِهِمْ يَوْمَ ذَٰلِكَ خَبِيرٌ ۱۰

اُس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۱ آيَاتُهَا ۱۱

آیات ۱۱ سورہ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْقَارِعَةُ ۱ مَا الْقَارِعَةُ ۲ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا خبر کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴ وَتَكُونُ

جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

دھکی ہوئی پشیم کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کے اعمال) کا وزن

مَوَازِينُهُ ۞ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۞ وَأَمَّا مَنْ

بھاری ہوگا۔ تو وہ اپنی پسند کی عیش میں ہوگا۔ اور جس (کے اعمال) کا وزن

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۞ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۞ وَمَا أَدْرَاكَ

کم نکلے گا۔ تو اس کی جگہ ہاویہ ہے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ

مَاهِيَةٍ ۞ نَارٌ حَامِيَةٌ ۞

(ہاویہ) کیا ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ ۞

آیات ۸ سورہ تکوین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلْهَكُمُ التَّكْوِيْنُ ۞ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۞ كَلَّا

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہتات نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔ خبردار!

سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۞ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۞ كَلَّا

تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ پھر دیکھو! تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو!

لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۞ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۞

اگر تم جانتے علم یقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۞ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر اُس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین یقین سے۔ پھر اُس روز تم سے (شکر) نعمت کے

عَنِ النَّعِيْمِ ۞

بارے پوچھا جائے گا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۳ آیاتہا ۳ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۳ سورہ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۲ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

زمانے کی قسم - یقیناً انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۳ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَقِّ ۴ وَتَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ ۵

اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۴ آیاتہا ۹ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۹ سورہ ہمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

ہر طعن کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے - جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر

وَعَدَّدَهُ ۲ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳ كَلَّا

رکھتا ہے - خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا - ہرگز نہیں!

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵

وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۶ الَّتِي تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۷

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

إِنِّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۖ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

وہ یقیناً اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

إِنَّا نَهَا ۖ سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ ۖ رَّكُوعًا ۱

آیات ۵ سورہ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۚ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا داؤ

فِي تَضْلِيلٍ ۚ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ تَرْمِيهِمْ

غلط نہیں کیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ اُڑتے جانور (پرند) بھیجے۔ جو اُن پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاكُولٍ ۝

کنکر سے پتھر پھینکتے تھے۔ سو ان کو ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھس۔

إِنَّا نَهَا ۖ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۖ رَّكُوعًا ۱

آیات ۴ سورہ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَا يُلْفِ قُرَيْشٍ ۚ الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۚ

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) ان کو مانوس کرنے کے سبب جاڑے اور گرمی کے سفر سے

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۚ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ

تو لوگوں کو چاہیئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے اُن کو بھوک میں

جَوْعٌ وَأَمْنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

کھانا کھلایا اور ان کو خوف سے امن بخشا۔

آيَاتُهَا ۱ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۷ سورۃ ماعون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جھٹلاتا ہے جزا (کے دن) کو؟ تو یہ وہی ہے جو یتیم کو

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْبُسُكِيِّنَ ۚ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ پس ایسے

لِّلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ

نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ۚ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝۵

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔

آيَاتُهَا ۲ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ رَّكْعَتَاهَا ۱

آیات ۳ سورۃ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ إِنَّ

(اے حبیب ﷺ!) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھائیں اور قربانی دیا کریں۔

شَايِنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۴

یقیناً آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

آيَاتُهَا ۶ سُورَةُ الْكُفْرُونِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۶ سورہ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفْرُونَ ۱ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۲ وَلَا

کہہ دیجئے اے کافرو! نہیں عبادت کرتا میں ان (بتوں) کی جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور جس کی میں

أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۳ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۴

عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت نہیں کرتے۔ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں۔

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۵ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۶

اور تم اس کی عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

آيَاتُهَا ۳ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۳ سورہ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۱ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

جب اللہ کی مدد آئی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ غول کے

فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۳

غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے مغفرت مانگیں

إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۝ اِيَاتُهَا ۵ ۝ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورۃ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهُ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا

وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَامْرَاَتُهُ

اور نہ وہ (کردار) جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُس کی بیوی بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

جو ایندھن اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں پوست کھجور کی رسی ہوگی۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۝ اِيَاتُهَا ۴ ۝ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۴ سورۃ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

کہہ دیجیئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے

يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اُس کی برابری کرنے والا نہیں۔

آيَاتُهَا ۵ سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۵ سورہ فلق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے۔ اور گرہوں پر (پڑھ کر) پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

آيَاتُهَا ۶ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۶ سورہ ناس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي

کے معبود برحق کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔